

مرآتُ العائین

ایضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے فقو خطابت عالیہ کا مجموعہ

الکلمۃ
الکبریٰ
فی
تذکیرہم

تصوف فاؤنڈیشن
۱۴۱۹ھ

پُرگوہر

اردو ترجمہ

مرآت العائین

علی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات عالیہ کا مجموعہ

مرتبہ

سید محمد سعید

ترجمہ :

صاحبزادہ غلام نظام الدین ایم اے مولوی

تصوف فاؤنڈیشن

لاہوری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۲۲۹، این سمن آباد - لاہور - پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش روڈ ○ لاہور

کلاسیک کتب تصوف : سلسلہ اُردو تراجم

مجلد حقوق بحق تصوف فاؤنڈیشن محفوظ ہیں © ۱۹۹۸ء

ناشر : ابونجیب حاجی محمد ارشد قریشی

بانی تصوف فاؤنڈیشن - لاہور

طابع : زاہد بشیر پرنٹرز - لاہور

سال اشاعت : ۱۴۱۹ھ — ۱۹۹۸ء

قیمت : ۱۵۰ روپے

تعداد : پانچ سو

واحد تقسیم کار : المعارف گنج بخش روڈ - لاہور - پاکستان

۷-۱۳-۵۰۶-۹۶۹-آئی ایس بی این

تصوف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمد ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور نعت جگر کو ایصال ثواب کے لئے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب سنت اور سلف صالحین و بزرگان دین کی تعلیمات کے مطابق تبلیغ دین و تحقیق و اشاعت کتب تصوف کے لیے وقف ہے۔

۱۲۲	اخلاص اور ریا	۱۸
۱۲۳	محاسبہ اور مراقبہ	۱۹
۱۲۵	توکل اور صبر	۲۰
۱۳۱	احسان و تحمل اور غصہ	۲۱
۱۳۷	سخاوت، مہمان نوازی اور اعرا س خواجگان	۲۲
۱۴۷	جہادِ اصغر و جہادِ اکبر	۲۳
۱۵۰	خواجہ تونسوی کا زہد و مجاہدہ	۲۴
۱۶۳	تکبر، فنا اور ہستی مہیوم	۲۵
۱۶۸	شیطانِ فریب اور نسوانی مجلس	۲۶
۱۷۶	ماضی اور حال کے ملا متیوں میں فرق	۲۷
۱۸۲	روافض	۲۸
۱۸۷	علمِ جفر و نجوم	۲۹
۱۹۶	صحبتِ غیر، نوکری پیشہ اور شامتِ اعمال	۳۰
۲۰۱	دنیا اور اہل دنیا	۳۱
۲۱۰	تزکیہ و تصفیہ، خواطرِ اربعہ، روح اور موت کی حقیقت	۳۲
۲۱۶	زیارتِ تنبور اور استمداد	۳۳
۲۲۰	بیعت اور غیر سے کے بزرگ سے استفادہ	۳۴
۲۲۶	شیخ و تصور شیخ	۳۵
۲۳۲	سماع اور جذب و استغراق	۳۶
۲۳۸	خدا اور رسولؐ کی محبت اور اولیاء کے تبرکات	۳۷
۲۵۷	عشق	۳۸
۲۷۳	وحدۃ الوجود اور حضرت خواجہ اللہ بخش کریم تونسویؒ	۳۹
۲۸۷	وصال حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی	۴۰
۲۹۳	ملفوظات حضرت شیخ الاسلام خواجہ محمد قمر الدین سیالوی مدظلہ العالی	۴۱

آنحضرتؐ سے پہلے کے پیغمبر مثلاً حضرت نوحؑ اور حضرت موسیٰؑ وغیرہ جب اپنی قوم کی جفاکاری اور بدکشی سے تنگ آجاتے تو خدا سے بددعا کرتے جس سے ان کے تمام دشمن تباہ ہو جاتے پھر فرمایا۔ خدا نے کسی قوم کو عذاب نہیں دیا جب تک کہ اس نے خدا کے مقبول بندوں کو تنگ کر کے لاچار نہ کر دیا ہو۔ پھر یہ شعر پڑھا۔

یا سچ تو ہے را حنہ را رسوا نہ کرد

تا دلے از صاحبش نامد بدرد

ضمناً، بندہ نے عرض کیا کہ سبحان اللہ آنحضرتؐ کا حوصلہ اور اخلاق کس قدر بلند ہے۔ فرمایا۔ سابقہ پیغمبر جب اپنی اُمت کی ایذا رسانی سے تنگ آجاتے تو ان کے حق میں بددعا کرتے تھے، لیکن جب جنگ اُحد میں آنحضرتؐ کا دانت مبارک شہید ہوا تو آپؐ نے فرمایا ”اے اللہ میری قوم کو ہدایت بخش، یہ میرے مقام کو نہیں سمجھتے“ چنانچہ آپؐ کی دعا کی برکت سے اسلام کو اس قدر غلبہ حاصل ہوا کہ عرب و عجم میں ہر جگہ دین محمدی پھیل گیا، اور اگر کفار کے ٹوٹے سے چند لوگ باقی رہ گئے تو اس میں بھی یہ حکمت تھی کہ اہل اسلام میں سے چند لوگوں کو ان کی وجہ سے امتیاز ملا۔ آنحضرتؐ کے معجزات اور اخلاق و عادات، تفسیر اور حدیث کی کتابوں میں مذکور ہیں۔

ضمناً، مولوی معظم دین صاحب مولوی نے عرض کیا کہ اُمت محمدی کے اولیاء بھی فوق العادہ امور میں پیغمبر ان سلف سے کم نہیں ہیں۔ فرمایا۔ یہ سعادت بھی آنحضرتؐ کی عظمت ہی کا ایک پر تو ہے۔

بعد ازاں، قاضی فیض احمد چھاچھی نے تجدید بیعت کی درخواست کی۔ آپؐ نے اسے دوبارہ بیعت کیا اور فرمایا کہ۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ طالبِ صادق کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائے، بلکہ اسے جس آدمی سے ایذا پہنچے، اس کے حق میں دعائے خیر کرے۔ اور یہ قابلِ افسوس چیز ہے کہ چھچھ کے اکثر لوگ متعصب ہوتے ہیں اور کسی کو اپنے جیسا نہیں سمجھتے، کسی کو کافر اور کسی کو فاسق قرار دیتے ہیں۔ اس نے عرض کیا کہ اب، ماشاء اللہ، آپؐ کی توجہ سے چھچھ کے اکثر لوگ نیک ہو گئے ہیں۔